السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا یہ درست ہے کہ بیداری میں بھی نبی کریمﷺ کی زیارت ممکن ہے ‘جس طرح صوفیہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہیں بیداری میں نبیﷺ کی زیارت ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رسول اللہﷺ وفات پاچکے ہیں اور قبر مبارک میں نبیﷺ کی برزخی زندگی ہے جس کی کیفیت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور بیداری میں آپﷺ کی زیارت کا دعویٰ درست نہیں کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں اور اس لئے بھی کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے رسول اللہﷺ کی قبر مبارک شق ہوگی ۔ اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے نبیﷺ اپنے مرقد مبارک سے باہر تشریف نہیں لاتے ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے متعلق بھی اور دوسروں کے متعلق بھی فرمایا ہے :

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ٣٠ ... الزمر

’’اے نبی) آپ بھی مرنے والے ہیں اور یہ (مخالفین) بھی مرنے والے ہیں ۔ ‘‘

نیز ارشاد ہے :

ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ١٥ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ١٦ ...المومنون

’’پھر تم اس کے بعد مرنے والے ہو‘ پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے ۔ ‘‘

اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے قبروں سے نہیں نکلیں گے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ